بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۹ ۴

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم ہفتہ

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۴/۲۹ | ۱۶ ذوالحجہ ۱۳۹۵ھ ۲۰ فتح ۱۳۵۴ہش ۲۰ دسمبر ۱۹۷۵ء | نمبر ۲۸۹

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۰ فتح ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ، الحمد للہ

احباب جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے ، عمر میں غیر معمولی برکت عطا فرمائے اور ہمیشہ اپنی خاص حفاظت میں رکھے ۔ آمین

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے آج صبح صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا ۔

طبیعت پہلے کی نسبت کچھ بہتر ہے تاہم ابھی پوری طرح ٹھیک نہیں ہوئی

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور عمر دراز سے نوازے ۔ آمین

جلسہ سالانہ کے کارکنان کے لئے ضروری اعلان

۱ ۔ نقشہ فرائض کارکنان جلسہ سالانہ ۱۹۷۵ء چھپ کر شائع ہو گیا ہے جسے مرکزی دفتر میں چسپاں کر دیا گیا ہے ۔ تمام معاونین ڈیوٹی چارٹ سے اپنی ڈیوٹی نوٹ فرمالیں اور فوری طور پر ناظم صیغہ سے مل کر ہدایات لے لیں ۔

۲ ۔ اگر کسی دوست کا نام چھپنے سے رہ گیا ہو تو وہ فوری طور پر مکرم نذیر احمد صاحب ساجد ناظم نگرانی و حاضری معاونین سے مل کر اپنی ڈیوٹی معلوم کر لیں ۔

۳ ۔ تعلیمی اداروں کے اساتذہ ، طلباء ، دفاتر کے کارکنان اور جملہ معاونین سے گذارش ہے کہ وہ ڈیوٹی کے مطابق اپنے فرائض ادا کریں ۔

۴ ۔ انشاء اللہ العزیز جلسہ سالانہ کے مرکزی دفاتر ۲۱ ؍ دسمبر سے باقاعدہ کام شروع کر دیں گے اس لئے جن احباب کی ڈیوٹی مرکزی دفاتر میں لگائی گئی ہے وہ ۲۱ ؍ دسمبر کو اپنی ڈیوٹی پر حاضر ہو جائیں ۔ ان کے علاوہ تمام کارکنان ۲۲ ؍ دسمبر کو اپنے مقررہ کام پر پہنچ جائیں ۔

تدبیر کرنا ہمارا فرض ہے نتیجہ نکالنا اللہ تعالیٰ کا کام ہے اِس لئے سب کارکنان کو دعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ ان کی محنت اور کوششوں میں برکت ڈالے اور بہتر نتائج پیدا فرمائے اور ہمیں مہمانوں کو زیادہ سے زیادہ آرام پہنچانے کی توفیق بخشے ۔

(ناظر ضیافت)

معائنہ انتظامات جلسہ سالانہ

۲۲ ؍ دسمبر ۱۹۷۵ء

جملہ ناظمین و معاونینِ جلسہ سالانہ کی خدمت میں گذارش ہے کہ مہربانی فرما کر ۲۲ ؍ دسمبر ۱۹۷۵ء کو بوقت ساڑھے تین بجے شام احاطہ دفتر جلسہ سالانہ میں تشریف لے آئیں ۔ انشاء اللہ انتظامات کا معائنہ ہو گا ۔

(افسر جلسہ سالانہ)

اسلام آباد یونیورسٹی میں داخلہ

اسلام آباد یونیورسٹی میں ایم ۔ ایس سی میں داخلہ مندرجہ ذیل مضامین میں شروع ہو رہا ہے ۔ بیالوجیکل سائنسز ، کیمسٹری ، فزکس ، ریاضی ، جیو فزکس ، اکنامکس ، ہسٹری ، انٹرنیشنل ریلیشنز ، پاکستان سٹڈیز ، پبلک ایڈمنسٹریشن ۔

داخلے کی درخواست مطبوعہ مقررہ فارموں پر ۵ ؍ جنوری ۱۹۷۶ء تک پہنچ جانی چاہئیں تفاصیل کے لئے دیکھیں پاکستان ٹائمز مورخہ ۱۹ ؍ دسمبر ۱۹۷۵ء صفحہ ۷ ۔

(ناظر تعلیم)

ربوہ ۱۹ ؍ فتح ۔ جامع مسجد اقصیٰ میں آج خطبہ جمعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لا کر ارشاد فرمایا اور نماز جمعہ پڑھائی ۔

حضور نے اپنے بصیرت افروز خطبہ میں متضرعانہ دعائیں کرنے کی خصوصی تحریک کرتے ہوئے فرمایا کہ ہماری جماعت جن حالات میں سے گذرتی رہی ہے اور گذر رہی ہے وہ اِس قسم کے ہیں کہ دعا کے سہارے کے بغیر تو ہمارے لئے سانس لینا بھی مشکل ہے ۔ دُنیا خدائے واحد و یگانہ کو چھوڑ کر عیش و عشرت میں مُبتلا ہے ۔ جب ہم اسے خدا تعالیٰ اور قرآن عظیم کے نور کی طرف متوجہ کرتے ہیں تو وہ ناراض ہو کر طیش میں آجاتی ہے ۔ اِدھر جب ہم اپنے پر نگاہ کرتے ہیں تو ہم اپنے تئیں ازحد کمزور ، حقیر اور بے بس پاتے ہیں مگر خدا تعالیٰ نے ہم پر جو ذمہ داریاں عائد کی ہیں ہم انہیں چھوڑ بھی نہیں سکتے ۔ اِن حالات میں ہمارے لئے زندہ رہنے اور اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرنے کی صرف یہی صورت ہے کہ ہم عاجزانہ راہوں کو اختیار کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کی طرف جُھکیں اور اس سے استمداد طلب کریں اور اِس طرح اس کے پیار کے جلوؤں کے ہمیشہ مورد بنے رہیں ۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ کے قُرب کی وجہ سے خاص دعائیں کرنے کی تحریک کی اور فرمایا کہ دعائیں کرو اور بے حد دعائیں کرو ۔ اتنی دعائیں کرو کہ آسمان سے فرشتے آکر ہمارے لئے امن و سلامتی کے اور ہمارے عزائم میں پختگی اور ذہنوں میں جلاء پیدا کرنے کے سامان مہیا کر دیں ۔ جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کے لئے بھی دعائیں کرو کہ اللہ تعالیٰ ان کی خاص حفاظت کرے اور انہیں جلسہ کے فیوض سے متمتع ہونے کی توفیق بخشے ۔ اور یہ بھی دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ اہلِ ربوہ کو بھی خلوص دل سے مہمانوں کی خدمت کرنے اور نیک نمونہ پیش کرنے کی توفیق بخشے ۔ اور پھر سب سے بڑھ کر ہمیں یہ دعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ وہ دن جلد لائے جب ساری دُنیا توحید سے معمور ہو کر رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو جائے اور ہمیں خدا تعالیٰ کی وہ رضا حاصل ہو جائے جس کے بعد نہ اِس دُنیا میں اور نہ اگلی دُنیا میں کسی اَور نعمت کی حاجت رہتی ہے ۔ خدا تعالیٰ ہم سب کو ایسی مقبول دعائیں کرنے کی توفیق بخشے ۔ آمین

تعلیمیہ مشاعرہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج ۲۰ ؍ دسمبر بروز ہفتہ بعد نماز مغرب مسجد اقصیٰ ربوہ میں تعلیمیہ مشاعرہ منعقد ہو رہا ہے مستورات کے سُننے کے لئے پردہ کا انتظام ہے ۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن ربوہ)

پبلشر : مسعود احمد ؛ پرنٹر : سید عبدالحی ؛ مطبع : ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقامِ اشاعت : دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

قرآن کریم وہ شریعت حقہ کاملہ ہے جس نے قیامت تک انسانی مسائل کو حل کر کے قرب الٰہی کے راستوں کو کھول دیا ہے

اسلامی تعلیم انسان کو خدا تعالیٰ کی صفات کا مظہر بناتی اور اسے اُس کی نگاہ میں پیارا بنا دیتی ہے

اسلام محض خدا تعالیٰ کے دربار سے ملتا ہے اور اس پر قائم رہنا خدا تعالیٰ کے اذن اور منشاء کے بغیر ممکن نہیں

اس لئے تم اسلام پر قائم ہونے اور قائم رہنے کے لئے دعائیں کرو اور دنیا کو اس کی طرف مائل کرنے کی کوشش کرو

از سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۸ نبوت ۱۳۵۴ ہش مطابق ۲۸ نومبر ۱۹۷۵ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ مکرم یوسف سلیم صاحب ایم۔ اے انچارج شعبہ زود نویسی ربوہ)

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے محترم صدر صاحب خدام الاحمدیہ کو یہ ہدایت فرمائی کہ وہ ذمہ دار، سمجھدار اور پیار سے بات کرنے والے خدام اُن اطفال کو مسجد میں لانے کے لئے بھجوائیں جو تربیت ٹھیک نہ ہونے کی وجہ سے سامنے پرالی پر کھیل رہے ہیں نیز فرمایا جلسہ سالانہ تک یہاں ہر جمعہ کے دن رضا کار مقرر ہونے چاہئیں جو بچوں کی تربیت کا خیال رکھیں۔

اور پھر فرمایا:۔

دوست جانتے ہیں پچھلے سال پہلے تو کچھ عرصہ بیماری میں گذرا اور پھر طبّی معائنہ اور علاج وغیرہ کے لئے مجھے باہر جانا پڑا اس لئے احباب جماعت سے ملے ایک لمبا عرصہ ہو گیا تھا چنانچہ میرے آنے کے بعد ہر اتوار کو دوست بڑی کثرت سے ملنے کے لئے آتے ہیں اور یہ

ملاقات بہت ضروری ہے

کیونکہ زمانے اور مکان کا بُعد جتنا کم ہو اُتنا ہی بہتر ہوتا ہے لیکن مَیں نے بتایا تھا کہ شاید ساری دُنیا میں ہی انفلوئنزا کی وبا پھیلی ہوئی ہے، انگلستان سے روانگی سے پہلے بھی مجھے انفلوئنزا ہو گیا تھا۔ وہاں بھی بڑی کثرت سے پھیلا ہوا تھا۔ یہاں سے بھی یہی اطلاعات مل رہی تھیں کہ انفلوئنزا، نزلہ اور کھانسی بڑی کثرت سے پھیلے ہوئے ہیں۔ انفلوئنزا اپنے پھیلنے کے کئی رستے اختیار کرتا ہے اور یہ اپنی جگہ ایک حقیقت ہے۔ لیکن چونکہ پچھلے چند ہفتوں میں میرا پروگرام کچھ ایسا رہا ہے کہ کچھ تو ہفتہ کے دن ملاقاتیں ہوتیں اور پھر اتوار کو پانچ چھ سو بلکہ پچھلی اتوار کو تو غالباً آٹھ سو سے بھی زیادہ ملاقاتی تھے۔ ان ملاقاتوں کے دوران ایک تو کئی گھنٹے دوستوں سے باتیں کرنا پڑتی ہیں دوسرے کئی جماعتیں مختلف علاقوں سے آئی ہوتی ہیں اور وہ کچھ نہ کچھ انفلوئنزا کے بیمار بھی ساتھ لاتی ہیں گویا سارے پاکستان کا انفلوئنزا پرائیویٹ سیکرٹری کے دفتر میں جمع ہو جاتا ہے اور مجھ پر اثر انداز ہوتا ہے چنانچہ گذشتہ اتوار کے بعد پیر سے انفلوئنزا کا ایسا شدید حملہ ہوا کہ مجھے یہ خطرہ محسوس ہونے لگا کہ کہیں پھر ایک لمبا عرصہ چارپائی پر نہ گذارنا پڑے۔

اللہ تعالیٰ نے فضل کیا ہے

آج کچھ آرام ہے لیکن جیسا کہ آپ دیکھتے ہیں کھانسی اُٹھتی ہے ابھی پورا آرام نہیں آیا۔ انفلوئنزا کی وجہ سے ضعف بھی ہے۔ ابھی جب مَیں یہاں آنے لگا تو اُٹھنے سے دل کی دھڑکن تیز ہو گئی تھی لیکن مَیں اِس خیال سے یہاں آگیا کہ اللہ تعالیٰ نے جمعہ بھی ملاقات کا دن مقرر کیا ہے اس سے فائدہ اُٹھانا چاہیئے۔ علاوہ ازیں کچھ تربیتی اور انتظامی، کچھ اخلاقی اور روحانی باتوں کے کہنے کا دن ہے اس سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے خواہ مختصر ہی کیوں نہ ہوں کچھ باتیں ہو جائیں گی کچھ ملاقات ہو جائے گی اور کل اور پرسوں سے پھر ملاقاتوں کا چکّر شروع ہو جائے گا۔ دوست دعا کریں اللہ تعالیٰ سب کو ہی شفاء دے اور سارے ملک سے اس بیماری اور دوسری سب بیماریوں کو دُور کر دے۔

انسان جب قرآن کریم پر غور کرتا ہے اور دعاؤں سے اس کے علوم سیکھنے کی کوشش کرتا ہے اور استغفار کے ذریعہ مغفرت کی چادر کی تلاش کرتا ہے تو اللہ تعالےٰ رحم کرتے ہوئے انسان کو مغفرت کی چادر میں لپیٹ لیتا ہے۔ غرض جب ہم

قرآن کریم پر غور کرتے ہیں

تو بہت سی باتیں نمایاں ہو کر ہمارے سامنے آجاتی ہیں اور ہمیں قرآنی تعلیم کی یہ حقیقت معلوم ہوتی ہے کہ اسلام کی جو متاع ہے وہ دُنیا کی منڈیوں میں یا دُنیا کی

البیوسی ایشنز اور مجالس وغیرہ سے نہیں ملا کرتی۔ نہ دُنیا کے کارخانے اسلام کی متاعِ عزیز کو بناتے ہیں اور نہ وہ اس کے بنانے پر قادر ہیں۔ یہ متاعِ عزیز صرف اللہ تعالیٰ کے دربار سے دستیاب ہوتی ہے اور اس کے لئے قرآن کریم نے ہمیں دعائیں سکھائی ہیں۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ اے لوگو! دعائیں کرتے رہا کرو کہ تمہیں اسلام ملے اور پھر اسلام پر قائم رہنے کی توفیق ملے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جو دعائیں سکھائیں ان میں سے وہ دعائیں جو اپنے اندر ابدی صداقتیں رکھتی تھیں ان کو قرآن کریم میں محفوظ کر دیا۔ ان میں ایک یہ دعا بھی ہے:۔

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ

اے ہمارے رب! مجھے اور میرے بیٹے (جو بعد میں نبی ہونے والے تھے) کو مسلمان بنا اور اسلام پر قائم رکھ۔

عربی محاورہ میں

ہر دو معنے آتے ہیں۔ جس کو ابھی اسلام نصیب نہ ہوا ہو اور ملّتِ ابراہیمی کی پیروی کرنے والا نہ ہو اللہ تعالیٰ فضل کرے تو اُسے اسلام نصیب ہو جائے گا۔ لیکن ایک نبی اور وہ بھی حضرت ابراہیم علیہ السلام جیسے نبی جنہوں نے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی بشارتیں دیں۔ جنہوں نے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے بے انتہاء دعائیں کیں۔ جنہوں نے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کو قبول کرنے کے لئے اپنی قوم اور اپنی نسلوں کی تربیت کی۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں دراصل نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے ان قوموں سے پیار کرنے کے لئے قائم کیا تھا جنہوں نے نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی ابتدائی مخالفت کے باوجود دنیا میں پہلا وار، پہلی سختیاں، پہلی تنگیاں، پہلے دُکھ اسلام کی راہ میں اُٹھانے تھے اور دُنیا دبنا تھا اسلام کے لئے، اسلام کی قوت کے لئے، اسلام کی طاقت کے لئے اور اسلام کے استحکام کے لئے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام سے کہا کہ یہ دعائیں کرتے رہا کرو کہ اے خدا! مجھے اور میری اس اولاد کو جس کو تُو نے نبوت عطا کرنی ہے اسلام پر قائم رکھ۔ پس اسلام اللہ تعالیٰ کے دربار سے ملتا ہے اور اسی کے فضل سے اور اُسی کی رحمت سے انسان اُس پر قائم رہ سکتا ہے۔

اسلام کوئی معمولی چیز نہیں ہے

اسلام چند قوانین کا نام نہیں ہے۔ اسلام اُن احکام پر مشتمل ہے جو ہر زمانے کے ہر انسان کی ساری زندگی کو اپنی لپیٹ میں لئے ہوئے ہیں اور زندگی کے ہر مرحلے پر اسکی رہنمائی کرتے ہیں۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ قیامت والے دن قرآن تمہارے حق میں یہ گواہی دے گا کہ تم نے اس پر عمل کیا ہے یا نہیں۔ اگر تم اس کے سینکڑوں احکامات میں سے کسی ایک حکم کی بھی جانتے بوجھتے اور تکبر اور استکبار کے نتیجہ میں خلاف ورزی کرنے والے ہو گے تو اللہ تعالیٰ کے غضب کو مول لینے والے بن جاؤ گے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پس قرآن کریم کوئی معمولی دستاویز نہیں ہے یہ تو وہ شریعتِ حقّہ کاملہ ہے جس نے قیامت تک کے لئے انسانی مسائل کو حل کر کے اُن کے لئے خدا تعالیٰ کے قُرب کی راہوں کو کھولتے چلے جانا ہے اور روشن کرنا اور روشن رکھنا ہے۔ اسلام محض زبان کا دعویٰ نہیں اسلام تو دِلوں کو بدلتا اور رُوح کی کایا پلٹ دیتا ہے۔ اندھیروں کو دُور کر کے اُن کی جگہ نُور کو لے آتا ہے۔ انسان کو شرف کے اُس مقام پر لے جاتا ہے جس کے لئے اُسے پیدا کیا گیا ہے۔ اسلام انسان کو اللہ تعالیٰ کی صفات کا مظہر بناتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے پیار کے اُسے جلوے دکھاتا ہے۔ ہر غیر اللہ سے اُسے غنی کر دیتا ہے اور وہ مسلم جو حقیقی مسلم ہے صرف خدا کا ہو کر رہ جاتا ہے۔ خدا کے فضل، اُسی کی مدد اور اس کے حکم کے بغیر ایک آدمی اسلام پر کیسے قائم رہ سکتا ہے یا ایک انسان سے انسان کو اسلام کیسے مل سکتا ہے۔ یہ تو ممکن ہی نہیں ہے۔

غرض قرآن کریم نے ہمیں یہ بتایا ہے کہ

اسلام کی متاع

صرف اللہ تعالیٰ کے دربار سے ملتی ہے۔ اسلام پر قائم رہنا صرف اس صورت میں ممکن ہے جب اللہ تعالیٰ انسان کا ہاتھ پکڑے اور اس کو بھٹکنے سے محفوظ کر دے۔ یہ کسی انسان یا انسانوں کا بنایا ہوا قانون نہیں ہے جس میں ہر روز ترامیم ہوتی رہتی ہیں کبھی اچھی اور کبھی بُری۔ یہ تو ایک قائم رہنے والی صداقت ہے اور ایک ایسی حقیقت ہے جس کے اندر کوئی رخنہ راہ نہیں پا سکتا۔ اور انسان کسی کو اسلام دے بھی کیسے سکتا ہے کیونکہ اسلام محض ذمّہ داریوں کا نام نہیں۔ محض کچھ حقوق ہی تو نہیں جن کی ادائیگی کے لئے کہا گیا ہو اور بس۔ اسلام محض اپنی دنیوی زندگیوں کو ایک خاص دُنیا دارانہ نہج میں ڈھالنے کا نام تو نہیں۔ اسلام ایک مکمل لائحہ عمل ہے۔ یہ ہماری ہر حرکت اور ہر سکون کو ایک خاص راہ پر لے آتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اگر تم اسلامی احکام شریعتِ قرآنیہ کے مطابق بجا لاؤ گے تو تمہیں اجر ملے گا۔ گویا اسلام ایک ایسے

مجموعۂ احکام کا نام

ہے جن کی بجا آوری کے بعد اجر ملتا ہے۔ اور قرآن کریم نے دوسری حقیقت یہ بتائی ہے کہ جو آدمی اسلام پر عمل کرتا ہے اُسے اجر سوائے خدا کے گھر کے کسی اَور گھر سے مل ہی نہیں سکتا۔ فرمایا: بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ۔ صرف ربّ کے حضور اس کا اجر ہے کسی اَور جگہ سے وہ ملتا ہی نہیں۔ اور مل بھی کیسے سکتا ہے جب کہ اُس کے اجر میں جنّتیں بھی شامل ہیں جن کو اِس دُنیا کی نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ جن کے متعلق اِس دُنیا کے کسی کان نے سُنا اور نہ جن کی لذّت کو اِس دُنیا کی کسی حِسّ نے محسوس کیا یعنی اجر کے جن پہلوؤں کا تعلق اُخروی زندگی کے ساتھ ہے، اُخروی جنّتوں کے ساتھ ہے وہ انسان، انسان سے کیسے لے سکتا ہے یہ ممکن ہی نہیں عقلاً ممکن نہیں۔ پھر اس دُنیا میں جو اجر ملتا ہے، اس دُنیا کی جو جنّتیں ہیں وہ بھی انسان کے لئے ممکن نہیں کہ وہ پیدا کر سکے۔

چنانچہ بڑے عقلمند لوگ، بڑے مہذّب تربیت یافتہ اور تعلیم کے میدانوں میں آگے نکلے ہوئے چاند اور ستاروں پر کمندیں ڈالنے والے بھی اپنے ملک میں سکینت اور اطمینانِ قلب کا انتظام نہیں کر سکے۔ ہر جگہ فتنہ و فساد نظر آتا ہے۔

اب دیکھنے والی بات یہ ہے کہ وہ کونسی چیز ہے جس سے ایک مسلمان اس دُنیا میں جنّت کا وارث بن جاتا ہے اور وہ اُسے سکون اور اطمینانِ قلب بخشتی ہے۔ یہ وہی اللہ تعالیٰ کی رضا ہے اور

اللہ تعالیٰ کے پیار کی باتیں

ہیں کہ جس وقت ساری دُنیا مل کر خدا کے ایک پیارے بندہ کو دُکھ دینے اور ستانے کے لئے جمع ہو جاتی ہے اُس وقت خدا کے پیار کی یہ آواز کہ تُو ان سے نہ ڈر میں تیرے ساتھ ہوں، سارے غموں کو بھلا دیتی ہے اور ایک ایسا اطمینانِ قلب پیدا ہوتا ہے کہ انسان اپنے دُکھ بھول جاتا ہے۔ یہی وہ سکون ہے اور یہی وہ مُسکراہٹیں ہیں جن کے متعلق میں جماعت کو ہمیشہ کہتا رہا ہوں خصوصاً پچھلے دو سال سے حالات کے مطابق مجھے کثرت سے کہنا پڑا کہ تمہاری مُسکراہٹوں کو دُنیا کی کوئی طاقت اِس لئے نہیں چھین سکتی کہ تمہاری مُسکراہٹوں کا منبع اور سرچشمہ اللہ تعالیٰ کا پیار ہے جسے دُنیا کی کوئی طاقت چھین ہی نہیں سکتی۔ اِس لئے تو پھر ہم پر بطور

فرض عائد ہوتا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے پیار کو زیادہ سے زیادہ حاصل کریں اور اپنی غفلتوں، کوتاہیوں، گناہوں اور بے راہ روی کے نتیجہ میں خدا کے پیار سے خود کو محروم نہ کرلیں۔
اِس لئے دوست دعا کریں اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے اعمالِ مقبول اور سعیٔ مشکور کی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے ایسے اعمال کے بجا لانے کی جن سے وہ راضی ہو جائے۔
اللہ تعالیٰ ہمیں حُسن و احسان کی توفیق دے اور اپنی (اللہ کی) صفات کے جلوؤں کو دُنیا میں پھیلانے کی توفیق عطا کرے اور وہ ہم سے راضی ہو جائے۔ جب خدا ہم سے راضی ہو تو دُنیا کی کون سی طاقت خدا کی رضا کو زید اور بکر سے چھین سکتی ہے یا مجھ سے اور آپ سے چھین سکتی ہے۔

پس قرآن کریم نے پہلی بات یہ بتائی کہ اسلام کا حصول خدا تعالیٰ کے دربار کے سوا کسی اور جگہ سے ممکن نہیں اور اسلام پر قائم رہنا بھی خدا تعالیٰ کے اِذن اور منشاء اور حکم کے بغیر ممکن نہیں۔ اور دوسری بات ہمیں یہ بتائی کہ

اِسلام کے نتیجہ میں اجر ملتا ہے

اسلامی تعلیم تو زندگی کے ہر پہلو کو پالش کر دیتی ہے اُسے صاف کر دیتی ہے اور روشن کر دیتی ہے اور خدا کی نگاہ میں انسان کو پیارا بنا دیتی ہے۔ قرآن کریم کی تعلیم پر عمل پیرا ہوتے سے اس کا اجر ملتا ہے اور یہ اجر سوائے خدا تعالیٰ کے اور کوئی دے نہیں سکتا۔ بڑا ہی بیوقوف ہے وہ انسان جو کہتا ہے کہ مَیں کسی کو مسلمان بناؤنگا اور مَیں اجر دوں گا۔ بھلا جن لوگوں کا اُخروی زندگی پر ایمان ہی نہیں وہ اُخروی زندگی کی نعمتیں کہاں سے عطا کر دیں گے۔ نہ اُن کو طاقت ہے، نہ اُخروی زندگی کا علم ہے، نہ اُس پر ایمان ہے، نہ اُس کی ایک ہلکی سی جھلک اس دُنیا میں دیکھنے والے اور نہ وہ یہ دعویٰ کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُن پر فضل کرے اور اُن کی عقلوں کو تیز کرے۔ جس شریعت پر، جس اسلام پر عمل کر کے اجر ملتا ہو اور وہ اجر سوائے خدا کے کسی اور نے نہ دینا ہو اُس کے متعلق یہ کیسے کہا جا سکتا ہے کہ انسان اسلام دے سکتا ہے۔ اِس لئے اسلام چونکہ

ایک بڑی اہم چیز

ہے اور بڑی بنیادی چیز ہے۔ اس نے تو دُنیا کی کایا پلٹ دی تھی پہلے زمانے میں۔ اور اس نے دُنیا میں انقلابی تبدیلیاں پیدا کرنی ہیں اِس زمانے میں (آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے جلیل القدر رُوحانی فرزند کے زمانہ میں)۔ نوعِ انسانی کو اسلام کی حسین تعلیم سے روشناس کرانا ہے اور اپنی دعاؤں سے اور اپنے جذب سے اور اپنے عمل سے اور اپنے اُسوہ سے اسلام کی طرف اُن کو لے کر آنا ہے اس حزب اللہ نے اپنی دعاؤں سے ایسے حالات پیدا کرنے ہیں کہ نوعِ انسانی اپنے پیار کرنے والے خالق اور ربّ کو پہچاننے لگے اور اُس کی جو شریعت ہے جسے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم دُنیا کی طرف لے کر آئے تھے اُس کے مطابق اور خود محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے اُسوۂ حسنہ کے مطابق عمل کرنے والے بن جائیں۔

دوست دُعا کریں

کہ ہم خدا سے اسلام پائیں اور خدا سے یہ توفیق پائیں کہ اسلام پر قائم بھی رہیں اور خدا سے اس کا اجر پائیں اِس دُنیا میں بھی اور اُخروی زندگی میں بھی۔ اس کام کے لئے جو جماعت پیدا کی گئی ہے اُس پر بہت بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے پس تم اپنے اسلام کی بھی فکر کرو۔ اسلام کے حصول کے لئے بھی خدا سے دعائیں کرو اور اسلام پر قائم رہنے کے لئے بھی دعائیں کرو اور دُنیا کو اسلام کی طرف مائل کرنے کی بھی فکر کرو۔ جیسا کہ مَیں نے کہا ہے یہ کام اسلام کا نمونہ بن کر۔ خدا تعالےٰ

کی صفات کا مظہر بن کر حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے اُسوۂ حسنہ پر عمل پیرا ہو کر اور اپنی عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ ہو سکتا ہے۔ اِس لئے دوست بہت دعائیں کیا کریں۔ جس دُعا کی حضرت ابراہیم علیہ السلام جیسے بزرگ نبی کو ضرورت تھی مَیں یا آپ اُس دعا سے کیسے بے نیاز ہو سکتے ہیں۔ پس ہر وقت یہ دعا کرتے رہنا چاہیئے کہ اے خدا! ہمیں پورے کا پورا اسلام دے اور اسلام پر ہمیشہ قائم رکھ۔ چنانچہ خدا نے ایک اور نبی سے یہ دعا کہلوائی:-

تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا

اے خدا مجھے اسلام کی حالت میں وفات دے۔

غرض سارے کا سارا قرآن کریم اِسی طرف اشارہ کر رہا ہے کہ

اِسلام خدا سے ملتا ہے

اور انسان اسلام پر خدا ہی کی دی ہوئی توفیق سے قائم رہتا ہے۔ اس کا بڑا اجر ہے۔ اس تعلیم پر عمل کرنا خسارے کا سودا نہیں ہے لیکن یہ اجر دُنیا کے کسی کارخانے سے نہیں مل سکتا نہ دُنیا کے کسی کنسرن (CONCERN) سے یا منڈیوں سے مل سکتا ہے صرف خدا سے مل سکتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْہِمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّۃِ الَّتِیْ کُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝

اِس آیہ کریمہ میں بڑا لمبا مضمون بیان ہوا ہے لیکن طبیعت کی کمزوری کی وجہ سے خطبہ مختصر کر رہا ہوں۔

صرف دو باتیں کہنا چاہتا ہوں

ایک یہ کہ اس اجر کی جس کا خدا نے وعدہ دیا ہے بڑی عظمت ہے۔ قرآن کریم نے اس کی جو عظمت بیان کی ہے انسان حیران ہو جاتا ہے اور سمجھتا ہے عاجز گناہ گار بندے بھلا اس عظیم نعمت کے لائق کیسے ہو سکتے ہیں ہم واقعی اِس لائق نہیں لیکن خدا تعالیٰ اِس بات پر قادر ہے کہ اپنے عاجز بندوں کو اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے اور اپنے بے انتہاء فضلوں اور رحمتوں کا انہیں وارث بنا دے۔ پس دعاؤں سے خدا کے فضلوں اور اُس کی رحمتوں کے وارث بننے کی کوشش کرو۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک وقف عارضی اور احباب کا فرض

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک وقف عارضی نہایت مبارک، مفید اور نفع بخش تحریک ہے اِس میں شامل ہونے والے کو بھی روحانی فائدہ حاصل ہوتا ہے اور احبابِ جماعت بھی اس سے مستفید ہوتے ہیں۔ تعلیمِ قرآنِ مجید اور تربیت کا فرض ادا کرنے کا موقع ملتا ہے۔

حضور نے ارشاد فرمایا ہے کہ یہ تحریک سب افراد کے لئے ہے۔ دو ہفتے سے لے کر چھ ہفتے تک آپ وقف کر سکتے ہیں۔ فارم وقف عارضی دفتر سے منگوا کر پُر فرمائیں۔

ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد
(تعلیم القرآن)

جلسہ سالانہ پر تشریف لانیوالے احباب کیلئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ارشاد فرمودہ نہایت ضروری ہدایات

(۱)

جلسہ سالانہ میں شمولیت زیادتی ایمان کا موجب ہے

"جلسہ سالانہ قریب آگیا ہے۔ باہر کی جماعتوں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں یہاں آنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ کیونکہ جلسہ سالانہ میں شمولیت ایمان کی زیادتی کا موجب ہوتی ہے۔" (فرمودہ المصلح الموعودؓ ۱۵ دسمبر ۱۹۵۰ء)

۲

جلسہ سالانہ پر کون آئے

"پس میں جماعت کو تنبیہہ کرتا ہوں کہ جلسہ سالانہ پر وہ لوگ آئیں جو جلسہ گاہ میں بیٹھ کر تقاریر سنیں۔ اور جو لوگ تقاریر نہیں سن سکتے وہ جلسہ پر ہرگز نہ آئیں ہرگز نہ آئیں۔ پھر دوست ان لوگوں کو ساتھ لائیں۔ جن کو وہ جلسہ گاہ میں تقاریر میں بٹھا سکتے ہیں۔ جو غیر از جماعت لوگ یہاں آکر تقاریر نہیں سن سکتے۔ وہ حصولِ علم کے لئے نہیں آتے۔" (فرمودہ المصلح الموعودؓ ایضاً)

(۳)

دوست ذکرِ الٰہی کریں

"احباب کو اسلامی جماعتوں کے مطابق اپنا پروگرام بنانا چاہیئے۔ اور اکثر وقت ذکرِ الٰہی میں صرف کرنا چاہیئے اور جو لوگ اس قسم کے اجتماعوں کی غرض کو پورا نہیں کر سکتے اور خدا تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے کے لئے اپنے وقت کو کسی پروگرام کے ماتحت خرچ نہیں کرتے اور گپیں ہانکتے اور بازاروں میں ادھر ادھر پھرنے سے اپنے آپ کو روک نہیں سکتے ان کے لئے ان کے خاندان کے لئے اور دین کے لئے یہ زیادہ برکت والی بات ہوگی کہ وہ یہاں نہ آئیں۔ کیونکہ ان کا یہاں آنا اور پھر اپنے وقت کو لغویاتوں میں ضائع کر دینا ان کے لئے اور ان کے خاندان کے لئے خدا تعالیٰ کی ناراضگی کا موجب ہو جاتا ہے" ایضاً

"جو دوست یہاں آئیں وہ اس طرز سے یہاں رہیں کہ اپنا زیادہ سے زیادہ وقت اپنے ایمان کی ترقی اور دین کے سیکھنے میں خرچ کریں اور جو لوگ ادھر ادھر کھڑے ہو کر گپیں ہانکتے ہیں ان کا نہ آنا یہاں آنے سے بہتر ہے۔" ایضاً

"الٰہی جماعتوں کو جو خصوصیت دوسروں سے ممتاز کر دیتی ہے وہ یہی ہوتی ہے کہ ان کی اکثریت اللہ تعالیٰ کی محبت میں محو ہوتی ہے اور اس کے ذکر میں مشغول ہوتی ہے پس اس خصوصیت کو قائم رکھو۔ اور اپنے وجود کو دنیا سے قطع تعلق کر کے اتنا ہلکا بنا لو کہ اللہ تعالیٰ کے فرشتے تمہیں آسانی کے ساتھ بلند سے بلند مقام تک لے جا سکیں۔ اس موقعہ سے فائدہ اٹھاؤ اپنے آپ کو زیادہ سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی طرف راغب کرتے اور اپنے قلوب کو اسکے ذکر کی طرف مائل کرنے کی کوشش کرو تا اس کی رضا حاصل ہو۔"

(تقریر حضرت المصلح الموعودؓ ۲۷ دسمبر ۱۹۵۳ء از المصلح یکم جنوری ۱۹۵۴ء)

(۴)

بعض جلسہ سننے نہیں بلکہ دیکھنے آتے ہیں

"میں باہر سے آنے والوں کو بھی اس طرف توجہ دلاتا ہوں۔ میں یہ نہیں کہتا کہ وہ جلسہ سالانہ پر نہ آئیں وہ جلسہ سالانہ پر آئیں اور خوب آئیں غیر از جماعت لوگوں کو اپنے ساتھ لائیں۔ لیکن میں ان سے اتنا ضرور کہوں گا کہ کچھ عرصہ سے جلسہ پر آنیوالوں میں یہ میلان پیدا ہو گیا ہے کہ جلسے کا نام۔ آرام۔ سہولت اور مہمان نوازی رکھ لیا گیا ہے بہت سے لوگ جلسہ سالانہ پر آکر بھی برکات سے محروم رہتے ہیں۔ وہ جلسہ دیکھنے آتے ہیں سننے نہیں آتے ایسے لوگوں کو میں کہوں گا کہ وہ یہاں تقاریر نہ سنکر گناہ کا بوجھ اٹھاتے ہیں۔ اگر یہاں آکر تقاریر نہیں سننی تو بہتر ہے وہ یہاں نہ آئیں اور اس طرح وہ غیر از جماعت افراد جو ان کے ساتھ آئیں۔ اگر وہ جلسہ کی تقاریر سننے کے لئے تیار نہیں یا جو انہیں ساتھ لاتے ہیں انہیں جلسے میں بٹھانے میں قادر نہیں تو میں انہیں بتا دینا چاہتا ہوں کہ ان کا میلہ کے رنگ میں یہاں آنا انہیں خود بھی گنہگار بناتا ہے۔ اور دوسرے سینکڑوں اور ہزاروں لوگ جو انہیں دیکھتے ہیں وہ بھی ان کی وجہ سے گنہگار بنتے ہیں۔ وہ انہیں دیکھ کر ان کی سی حرکات کرنے لگ جاتے ہیں۔"

(المصلح الموعود ۱۹۵۲ء فرمودہ ۱۹ دسمبر از الفضل ۲۳ دسمبر ۱۹۵۲ء)

۵

اسلامی اجتماع میلوں کا رنگ اختیار نہ کریں

"اگرچہ اجتماع برکت کا موجب ہوتے ہیں۔ لیکن اجتماع مختلف قسم کی خرابیوں کا موجب بھی ہوتے ہیں۔ کیونکہ وہ بعض اوقات میلوں کی شکل اختیار کر جاتے ہیں۔ تو ان کی برکتیں چھن جاتی ہیں۔ اسلئے باہر سے آنے والے احباب اس طرف خاص توجہ کریں اور کوشش کریں کہ ہمارے اس قسم کے اسلامی اجتماع میلوں کی شکل اختیار نہ کریں۔" (المصلح الموعود فرمودہ ۲۳ مارچ ۱۹۵۶ء)

"بعض مقامات مقدس ہوتے ہیں ربوہ بھی ایک مقدس مقام ہے۔ جب رہنے والے بھی مقدس ہوں اور مقام بھی مقدس ہو۔ اور دل بھی دعا میں لگا ہوا ہو تو دعا کی قبولیت میں کونسی کسر رہ جاتی ہے۔ خدا تعالیٰ تو قدوس پہلے سے ہے پس تم اپنے یہاں آنےکو زیادہ سے زیادہ موجب برکات بناؤ۔ تم نے سردی برداشت کی ہے۔ یہاں آنے کے لئے پیسے خرچ کئے ہیں۔ تم بیوی بچوں سے جدا ہوئے ہو۔ اپنے کاموں کا نقصان کیا ہے۔ پس اس تکلیف کا کچھ تو صلہ ملنا چاہیئے یاد رکھو خدا تعالیٰ نے تمہیں ان باتوں کا صلہ دینے کے لئے تیار ہے۔ لیکن صلہ لینے کے لئے تمہیں برتن بھی تو پیش کرنا چاہیئے۔ اگر تم اپنا برتن پیش نہیں کرتے تو خدا تعالیٰ صلہ کیسے دیگا۔ پس تم دعاؤں میں لگ جاؤ۔ اپنے اوقات کو زیادہ سے زیادہ موجب برکات بناؤ۔ تو یہ برتن بن جائے گا۔ جس میں خدا تعالیٰ اپنا صلہ ڈال دیگا۔"

(فرمودہ المصلح الموعودؓ ۲۶ دسمبر ۱۹۵۳ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۶)

جلسہ سالانہ پر آکر وقت ضائع کرنیوالے کی مثال

"اگر ہم ایسا نہیں کرتے (دعائیں اور ذکر الٰہی نافل) تو یہ اس جولاہے والی حرکت ہوتی جو بازار میں تیل لینے گیا اور برتن چھوٹا ہونے کی وجہ سے اس نے سارا تیل ضائع کر دیا۔ کہتے ہیں کسی جولاہے نے اپنے بیٹے کو تیل خریدنے کیلئے بھیجا۔ اس نے ایک برتن لے لیا اور اندازہ لگایا کہ اس میں سارا تیل آجائے گا۔ وہ برتن ایک کٹورا تھا۔ جس کے نیچے ایک حلقہ سا بنا ہوتا ہے اس نے دکاندار سے کہا اس برتن میں تیل ڈال دو۔ دوکاندار نے اس برتن میں تیل ڈال دیا۔ برتن بھر گیا اور کچھ بچ رہا۔ دوکاندار نے کہا اتنا تیل بچ گیا ہے جولاہے کے لڑکے نے کہا کوئی بات نہیں۔ اس نے برتن الٹ دیا اور کہا باقی تیل اس حلقے میں ڈال دو۔ جونہی اس نے برتن الٹا۔ سارا تیل بہہ گیا اور جب کٹورے کے پیندے میں تیل ڈلوا کر اس نے کٹورا سیدھا کیا وہ سارا تیل بھی گر گیا۔ پس ایسا آدمی جو جلسہ سننے کے لئے یہاں آتا ہے اور یہاں آکر اپنا وقت ضائع کر دیتا ہے اس کی مثال اس جولاہے کے بیٹے کی سی ہے جس نے اپنا سارا تیل ضائع کر دیا تو اپنے وقتوں کو اس طرح استعمال کرو کہ کوئی وقت ضائع نہ ہو۔

اصل اور مقدم چیز تو جلسہ ہے اور ایسی چیزیں جو اس میں مخل ہوں یا تقریروں کے اثر میں روک بننے والی ہوں وہ کسی صورت میں جائز نہیں ہو سکتیں۔"

(فرمودہ ۲۶ دسمبر ۱۹۵۰ء)

(۷)

بیمار بازاروں میں نہ پھریں

"جو لوگ یہاں آکر بیمار ہو جائیں یا پہلے سے بیمار ہوں۔ لیکن جلسہ پر اخلاص کی وجہ سے آجائیں اور وہ جلسہ گاہ میں سارا وقت نہ بیٹھ سکیں تو وہ بازاروں میں نہ پھریں دکانوں پہ نہ بیٹھیں بلکہ اپنی بیرکوں یا ان جگہوں میں بیٹھیں جہاں وہ ٹھہرے ہوں"۔

(فرمودہ المصلح الموعودؓ ۱۹ دسمبر ۱۹۵۲ء)

"میں یہ نہیں کہتا کہ بیمار بھی جلسہ گاہ میں بیٹھیں انہیں تندرست رکھنا ہمارا کام ہے۔ انہیں اپنی صحت بچانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ وہ بیشک آرام کریں۔ لیکن انہیں یہ طریق اختیار نہیں کرنا چاہیئے کہ وہ بازاروں میں جائیں اور دوکانوں پر بیٹھیں وہ جلسہ سے بے شک باہر چلے جائیں۔ لیکن اپنی بیرکوں اور بیٹھکوں میں بیٹھیں۔ اگر انہیں کوئی کرانک بیماری ہے تو الگ بات ہے ورنہ ہمارا ڈاکٹر موجود ہوگا۔ ان کے پاس جاکر علاج کرانا چاہیئے پھر چاہیئے انہیں گھروں میں بیٹھنا چاہیئے تاکہ دوسرے لوگ ان کے بُرے نمونہ سے متاثر نہ ہوں"۔

(ایضاً)

مطالعہ کتب

خدام کے مطالعہ کے لئے ماہ جنوری ۱۹۵۶ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" مقرر کی گئی ہے۔ قائدین اس کتاب کو دفتر خدام الاحمدیہ سے منگوالیں اور خدام سے مطالعہ کرائیں (مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے دیرینہ اور مخلص خادم

محترم چوہدری مظفر الدین صاحب بنگالی وفات پاگئے

اناللہ وانا الیہ راجعون

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ سلسلہ احمدیہ کے دیرینہ اور مخلص خادم محترم چوہدری مظفر الدین صاحب بنگالی دو ہفتہ تک بخار اور بندش پیشاب سے اور پھر بارہ گھنٹے دل کے عارضہ میں مبتلا رہنے کے بعد ۱۸ دسمبر کو گیارہ بجے دوپہر بعمر ۷۰ سال مولائے حقیقی سے جا ملے اناللہ وانا الیہ راجعون۔ چوہدری صاحب مرحوم دیوگرام ضلع کومیلا سابق مشرقی پاکستان کے ایک معزز زمیندار خاندان کے چشم و چراغ تھے ابتدائی تعلیم انہوں نے مقامی ہائی سکول اور اعلیٰ تعلیم کلکتہ یونیورسٹی میں حاصل کی۔ مرحوم بہت سعید الفطرت اور شریف الطبع انسان تھے۔ میٹرک پاس کرنے کے بعد اپنے نانا کی معرفت اپنے خاندان میں سب سے پہلے احمدی ہوئے کلکتہ میں ایل ایل بی کے آخری سال میں تھے کہ مرحوم نے اسلام کی خدمت کے لئے اپنی زندگی وقف کر دی اور قادیان میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور حضور کے ارشاد کے مطابق مبلغین کلاس میں داخل ہوگئے۔ کلاس سے فارغ ہونے کے بعد لمبا عرصہ تک متحدہ بنگال میں اور تقسیم ملک کے بعد مشرقی پاکستان میں بطور مبلغ اسلام کی شاندار خدمات دیتے رہے سات آٹھ سال حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے پرائیویٹ سیکرٹری کے فرائض بھی سرانجام دیتے رہے ہیں۔ شدھی تحریک کے وقت بھی اسلام کی بڑی خدمت کی انگریزی رسالہ ریویو آف ریلیجنز میں بھی ایک عرصہ تک بطور ایڈیٹر اہم کام سرانجام دیا۔ پھر نائب ناظر بیت المال کے عہدے پر فائز ہوکر پوری تندہی اور محنت سے کام کیا۔ اور یہیں سے ریٹائر ہوئے۔ ریٹائر ہونے کے بعد محترم ملک غلام فرید صاحب کے ساتھ قرآن کریم کے انگریزی ترجمہ و تفسیر کے نہایت اہم اور بابرکت کام میں حصہ لینے کی توفیق ملی۔ مرحوم کی خواہش تھی کہ قرآن کریم کی خدمت کرتے ہوئے آخری سانس لیں۔ چنانچہ زندگی کے آخری دور میں قرآن کریم کے بنگلہ ترجمہ و تفسیر لکھنے کے اہم کام پر مامور ہوئے اور اسی کام کے دوران مولائے حقیقی سے جا ملے۔

خاکسار کو ایک عرصہ تک ان کے ساتھ مل کر کام کرنے اور انکی زندگی کا مطالعہ کرنے کا موقعہ ملا۔ مرحوم نہایت شریف الطبع بے لوث اور بے ضرر انسان تھے۔ صوم و صلوٰۃ اور اسلامی شعار کے پورے پابند تھے۔ خلیفۂ وقت اور سلسلہ کے بزرگوں سے بڑی عقیدت و محبت رکھتے تھے۔ فرائض کی ادائیگی اور ذمہ داری کا بہت احساس تھا۔ ہمدردی اور خدمتِ خلق کا جذبہ نمایاں تھا۔ نہایت نافع الوجود انسان تھے۔ پسماندگان میں چار بیٹے دو بیٹیاں، تین پوتے اور تین نواسے اور دو نواسیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو بلند درجات دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کا حافظ و ناصر ہو۔

(عبدالعزیز صادق مربی سلسلہ احمدیہ)

درخواست ہائے دعا

۱- مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر کی کولہے کی ہڈی میں گر جانیکی وجہ سے فریکچر ہو گیا ہے جوڑوں میں بھی درد ہے۔

۲- مکرم ایچ نور علی خاں صاحب متصل حلقہ سول لائن لاہور بعارضہ قلب بیمار ہیں

۳- الحاج مسعود احمد صاحب خورشید ابن مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری مرحوم کی معذور ٹانگ میں درد ہے۔ بے چینی بھی شدید ہے

۴- مکرم شیخ غلام قادر صاحب ڈینٹسٹ کلاتھ ہاؤس نیو بازار اوکاڑہ کو تنفس کی شدید تکلیف ہے۔ احباب ان سب مریضوں کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا فرمائیں

زد جام عشق طاقت کی مشہور دوا کورس چالیس روپے — حب مقوی اعصاب ۴۰ گولیاں ۱۵/- روپے — مفید معدہ معدہ کی اصلاح اور ہضم غذا کیلئے فی شیشی ۲/۵۰ — دار العلاج رحمت بازار ربوہ

جبوب اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس ۵۰/۲۴ روپے — **دوائی فضل الٰہی** اولاد نرینہ کے لئے کورس -/۲۵ روپے — **زدجام عشق** طاقت کی جنرل ٹانک کورس -/۲۵ روپے — **دواخانہ خدمت خلق ربوہ**

ولادت

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے خاص فضل سے مورخہ ۲۴ نومبر کو پہلا لڑکا عطا کیا ہے۔ جس کا نام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت عطاء القدوس تجویز فرمایا ہے۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی لمبی عمر عطا کرے اور خادمِ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

(ناصر احمد بھٹی ولد حسن محمد صاحب معلم چک ۸۲/۱۶ فتح الف حاصل پور ضلع بہاولپور)

خوشخبری

سورۂ بنی اسرائیل کی لطیف تفسیر دستور الارتقاء جو مدت سے نایاب ہو چکی تھی دوبارہ چھپ چکی ہے۔ نیز تفسیر سورۂ یٰسین البشریٰ للیا یٰسین۔ ان ہر دو کتب کے متعلق بزرگانِ سلسلہ کے شاندار ریمارکس ہیں۔ جلسہ سالانہ پر الشرکۃ الاسلامیہ کے علاوہ ہر کتب فروش سے مل سکیں گی۔ ہدیہ دستور الارتقاء پندرہ روپے اور البشریٰ دس روپے۔ نیز مجموعہ مضامین لطیفہ جو اعلیٰ مضامین پر مشتمل ہے ہدیہ ڈیڑھ روپیہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دیسی نہایت اعلیٰ درجہ کے عطر و تیل کے لئے

قادیان کی سب سے پہلی کمپنی

دلکشا پرفیومری کمپنی رجسٹرڈ کو یاد رکھیں

جو حضرت مصلح موعودؓ کی یادگار ہے۔ نصف صدی سے کام کر رہی ہے اور اعلیٰ درجہ کی اشیاء تیار کرتی ہے۔ ربوہ میں ہماری اشیاء افضل برادرز، شریف کلاتھ ہاؤس، نعمت جنرل سٹور گولبازار۔ سہیل وہائیٹ ہاؤس رحمت بازار سے مل سکتی ہیں۔

دلکشا پرفیومری کمپنی رجسٹرڈ مکان نمبر ۱۴ ایلن سٹریٹ ۳۵ نسبت روڈ۔ لاہور

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات
اور چاندی کے خوشنما برتن اور ٹی سیٹ وغیرہ کے لئے

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم **لاہور**

فون نمبر:- ۵۲۶۲۳

قاعدہ یسرنا القرآن

مصنفہ پیر منظور محمد صاحب

اس مشہور و معروف اور مقبول خاص و عام قاعدہ کے ذریعہ بچے نہایت آسانی اور جلد قرآن مجید پڑھ لیتے ہیں۔

تاجروں کو خصوصی رعایت

ملنے کا پتہ

مکتبہ یسرنا القرآن ربوہ

لائل پور

میں اپنی نوعیت کی واحد دکان جہاں سے آپ کو ہر قسم کا صوفہ کلاتھ۔ پردہ کلاتھ بیڈ سیٹ بستر۔ فرشی دریاں کھیس۔ تولیئے۔ جائے نماز تھوک و پرچون مل سکتے ہیں۔

ندیم ٹیپسٹری ہاؤس

چوک گھنٹہ گھر۔ امین پور بازار
لائل پور

مکان برائے فروخت

نہایت باموقع مکان رقبہ ۴ کنال واقع محلہ دار الفضل ربوہ۔ مسجد مبارک، گرلز اسکول، گولبازار، اڈہ لاری سے نزدیک ترین لائلپور سرگودھا روڈ پر واقع برائے فوری فروخت۔

رفیق الدین۔ دفتر وکالت تبشیر ربوہ
فون ۵۷۳

مکان نمبر ۱۸/۹ دار الرحمت وسطی۔ ربوہ

ہوالشافی

جانوروں کے اپھارہ کی کامیاب دوا

"اکسیر اپھارہ"

آج ہی منگوائیے اور قیمتی جانوروں کی جان بچائیے فی پیکٹ ۵۰/۱ درجن -/۱۲ دو درجن یا زیادہ پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی۔ مفید لٹریچر مفت۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی
گولبازار۔ ربوہ
فون ۶۰۶/۶۰۷

بواسیر

کی حیرت انگیز دوا

پائلز کیور PILES CURE

صرف چار کیپسولز پر مشتمل مکمل کورس قیمت -/۱۰ نمونہ کی خوراک اور لٹریچر مفت

کیور ریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی

ہیڈ آفس۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ
فون ۶۰۶/۶۰۷

گوجرانوالہ کا

مشہور دواخانہ

جو حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے مشہور شاگرد حکیم نظام جان صاحب کے فرزند حکیم عبد الحمید کی زیر نگرانی خدمتِ انسانیت میں مصروف ہے بحالاتِ زمانہ سے مجبور ہو کر اپنی بعض ادویات کی قیمتوں میں اضافہ کر رہا ہے۔

انشاء اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ تک موجودہ قیمتوں کو ہی برقرار رکھنے کی کوشش کی جائیگی۔

خط و کتابت کے لئے پتہ:-

حکیم عبد الحمید۔ مشہور دواخانہ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون ۳۸۴۴

آپ کی اپنی

احمدیہ ٹریول ایجنسی

امریکہ۔ کینیڈا۔ مغربی جرمنی۔ استنبول۔ یونان اور مڈل ایسٹ کے لئے ہوائی اور بحری سفر کی رعایتی ٹکٹوں کی بکنگ کے لئے آج ہی رجوع فرمائیں!

★ انڈس ٹریول سروس ★

ٹرانسپورٹ ہاؤس بالمقابل فلیٹی ہوٹل
لاہور

سرمہ چشم نظر کی کمزوری، ککرے، خارش۔ قیمت ۵۰/۱ روپیہ — **مرہم خارش** خشک و تر خارش کیلئے قیمت ۵۰/۱ روپیہ — **انزجین** قوت و طاقت کیلئے بہترین ٹانک قیمت فی شیشی -/۱۰ روپے — **ساجد دواخانہ ربوہ** (بالمقابل دفتر انصار اللہ مرکزیہ)

اپھارہ

جانوروں کا اپھارہ پندرہ منٹ میں غائب کرنے والی مجرب دوا قیمت ۱/- درجن ۸/-

شفاء

جانوروں کے تمام امراض کی مجرب دوائیں تیار کی جاتی ہیں!

شاہ ہومیوپیتھک سٹور بازار ربوہ

بے اولاد کے لئے مژدہ

جن گھرانوں میں اولاد نہیں ہوتی وہ ہم سے رجوع فرمائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ یقینی طور پر ان کی آرزو پوری ہوگی۔

صدر دواخانہ دارالصدر غربی ربوہ

سُرمہ حمید

ربوہ کا مشہور اور مفید ترین سرمہ
فی شیشی ۵۰/۱ — ۳/- روپے

المنار دواخانہ ربوہ

جلسہ سالانہ پر خالص شہد دواخانہ خدمت خلق ربوہ سے حاصل کریں!

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ (مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر ہماری پیشکش

سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی معرکۃ الآراء تصنیف

دیباچہ تفسیر القرآن

یہ کتاب ایک عرصہ سے نایاب تھی۔ اس میں حضورؓ نے قرآن مجید کے پُر معارف حقائق، انوار و برکات اور اسلام کی بے مثال اعلیٰ اور مکمل تعلیم اور حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت کو نہایت عمدہ پیرایہ میں دلائل کے ساتھ پیش کیا ہے۔ یہ کتاب آفسٹ طباعت کے ساتھ اعلیٰ کاغذ پر شائع کی گئی ہے۔ ہدیہ فی جلد مجلد بائیس ۲۲ روپے۔

الناشر:- الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گول بازار ربوہ ٹیلیفون نمبر ۴۸۱

ایجنٹ حضرات کے لئے ضروری اعلان

اس دفعہ بھی جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں الفضل باقاعدہ شائع ہوتا رہے گا۔ تاکہ جو احباب جلسہ سالانہ میں شامل نہ ہوسکیں انہیں جلسہ کی روئیداد سے روزانہ اطلاع ہوتی رہے۔

الفضل کے جملہ ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی جگہ الفضل کی بروقت تقسیم کرتے رہیں۔ جن ایجنٹ اصحاب نے جلسہ میں شمولیت کے لئے آنا ہو وہ اپنے شہر میں اخبار کی تقسیم کا انتظام کر کے آئیں۔ امید ہے کہ جملہ ایجنٹ صاحبان اس بارہ میں پورا پورا تعاون فرمائیں گے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

سونے اور چاندی کے زیورات کی خرید و فروخت کا اعلیٰ مرکز

پاک گولڈ سمتھ

میاں عبدالسلام عبدالمنان ناصر
عقب جمال بیکری گولبازار ربوہ۔ فون نمبر ۵۵۰

ربوہ کے دو مشہور تحفے

ہاضمون

پیٹ کی تمام بیماریوں کے لئے اکسیر اعظم
قیمت فی شیشی نصف پاؤ ۴/- روپے

سُرمہ مسیحائی

امراض چشم کا واحد علاج
قیمت فی شیشی ایک روپیہ دو روپے
نصرت دواخانہ ہاضمون ربوہ بالمقابل ایوانِ محمود

احباب محتاط رہیں

اصلی قاعدہ یسرنا القرآن کا ٹائیٹل زرد رنگ کا ہے اور سن رائزر آرٹ پرنٹرز سے نہایت عمدہ چھپا ہوا ہے جبکہ جعلی قاعدہ کا ٹائیٹل سفید ہے چھپوائی ناقص ہے اور استقلال پریس سے چھپوایا گیا ہے۔ احباب محتاط رہیں اور براہ راست منگوائیں۔

تاجروں کے لئے خاص رعایت

مینیجر مکتبہ یسرنا القرآن ربوہ

زیور کی خرید و فروخت اور نئے ڈیزائنوں میں بنوانے کا اعلیٰ مرکز

محمود گولڈ سمتھ

چوہدری محمود احمد ولد چوہدری بشیر احمد
گولبازار ربوہ۔ فون نمبر ۹۸۱

ایکو الیکٹرک موٹرز

۱/۲ تا ۱۵ ہارس پاور — تھری فیزیز

امپورٹیڈ میٹریل سے تیار کردہ۔ گارنٹی شدہ۔ خوبصورت صنعتی و زرعی ضروریات کے لئے
قیمت مناسب — ڈیلرشپ کے لئے رجوع کریں

ایورسٹ الیکٹریکل کمپنی (EECO) سیالکوٹ روڈ گوجرانوالہ۔ فون نمبر ۶۱۶۵

باموقعہ کوٹھی قابل فروخت

رقبہ ۴ کنال۔ مکمل چار دیواری۔ گیراج۔ دو کمرے۔ بجلی اور میٹھا پانی موجود۔ مین روڈ بالمقابل کوٹھی چوہدری شاہنواز صاحب دارالصدر غربی ربوہ۔

پیر معین الدین
فون نمبر ۵۰۲
دارالصدر۔ ربوہ

• شہزین
• شہزین
• شہزین

مرض اٹھرا کی مؤثر ترین دوا
حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان

مشہور دواخانہ

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون نمبر ۴۸۴۳
(نوٹ) اب ہر قسم کی خط و کتابت کے لئے یہی پتہ استعمال کیا جائے۔

اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس -/۲۰ روپے — **نورِ نظر** اولادِ نرینہ کے لئے کورس -/۳۵ روپے — **خورشید یونانی دواخانہ** رجسٹرڈ ربوہ۔ فون نمبر ۵۳۸